"جامعہ قرطبہ برائے سائنس اور معلومات ٹیکنالوجی، ڈیرہ اسماعیل خان، ضابطہ ۲۰۰۱ء"

خیبر پختونخواضابطہ XXII سال ۲۰۰۱ء ۳۰ اگست ۲۰۰۱ء

مندرجات

دیباچہ

سیکشن۔

باب اول ۔ ابتدائی

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز

۲۔ تعریفیں

باب دوم ۔ جامعہ کی تشکیل اور قیام۔

۳۔ جامعہ کا قیام اور تشکیل۔

۴۔ جامعہ کے اختیارات / اور افعال۔

۵۔ جامعہ تمام طبقات اور مسالک کے لئے کھلی ہوگی۔

۶۔ جامعہ میں تعلیم اور امتحانات کا طریقہ کار۔

۷۔ جامعہ کے حکام۔

۸۔ جامعہ کے افسران۔

۹۔ سرپرست۔

۱۰۔ صدر۔

۱۲۔ پرو ۔ وائس چانسلر / رجسٹرار و دیگر افسرانِ جامعہ۔

۱۳۔ تدریسی اور انتظامی عملے کے انتخاب کا معیار۔

۱۴۔ جامعہ کا بورڈ آف گورنرز۔

۱۵۔ بورڈ آف گورنرز کے افعال اور اختیارات۔

۱۶۔ بورڈ آف گورنرز کے اجلاس۔

۱۷۔ تعلیمی کونسل۔

۱۸۔ تعلیمی کونسل کے افعال اور اختیارات۔

۱۹۔ دیگر اتھارٹی کے آئین، افعال اور اختیارات۔

۲۰۔ حکام کی جانب سے کمیٹیوں کی تقرری۔

۲۱۔ جنرل دفعات۔

۲۲۔ جامعہ کا فنڈ، آڈٹ اور اکاؤنٹ۔

۲۳۔ مشکلات کا خاتمہ۔

جامعہ قرطبہ برائے سائنس اور معلومات ٹیکنالوجی، ڈیرہ اسماعیل خان، ضابطہ ۲۰۰۱ء

خیبر پختونخوا ضابطہ XXII ۲۰۰۱ء

ایک ضابطہ جو کہ فراہم کرے جامعہ قرطبہ برائے سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کا قیام

جبکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ ایک ضابطہ کو جو کہ جامعہ قرطبہ ڈیرہ اسماعیل خان کے نجی شعبے میں قیام اور ضمنی معاملات کے لئے مفید ہو۔

اور جبکہ گورنر خیبر پختونخوا مطمئن ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جو کہ فوری اقدام کو ضروری قرار دیتے ہیں۔

لہٰذا اعلانِ ایمرجنسی مورخہ ۱۹۹۹۔۱۰۔۱۴ اور عبوری آئینی حکم نمبر۱ برائے سال ۱۹۹۹ء کے ساتھ عبوری آئینی حکم (ترمیمی) آرڈر نمبر۹ برائے سال ۱۹۹۹ء کے آرٹیکل ۴ کے اتباع اور حاکمِ اعلیٰ کی ہدایات اور دوسرے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، گورنر خیبر پختونخوا مندرجہ ذیل آرڈیننس کو نافذ کر کے خوشی محسوس کرتے ہیں۔

باب ۔ اول

ابتدائی

۱۔ مختصرعنوان اور آغاز:۔ (i) اس ضابطہ کو جامعہ قرطبہ برائے سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی، ڈیرہ اسماعیل خان، ۲۰۰۱ء کہا جائے گا۔

(ii) یہ فوری نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ تعریفات:۔ جب تک اس ضابطہ کے متن یا مضمون میں کوئی اور معنی نہ ہو تو مندرجہ ذیل اصلاحات کے وہی معنی ہوں گے جو بالترتیب ان کو منسوب کئے گئے ہیں جیسے کہ

(i) اکیڈمک کونسل سے مراد جامعہ کی اکیڈمک کونسل ہے۔

(ii) حکام سے مراد اس ضابطہ کے تحت جامعہ کے کسی بھی حکام سے ہے۔

(iii) بورڈ آف گورنرز سے مراد "جامعہ کا بورڈ آف گورنرز" ہے۔

(iv) متولیان کے بورڈ سے مراد" قرطبہ فاؤنڈیشن کے متولیان کا بورڈ" ہے۔

(v) چیئرمین، قرطبہ فاؤنڈیشن سے مراد "چیئرمین قرطبہ فاؤنڈیشن، ڈیرہ اسماعیل خان" ہے۔

(vi) چیئرمین سے مراد " بورڈ آف گورنرز کا چیئرمین ہے۔

(vii) دستور ساز کیمپس سے مراد جامعہ کے زیرِ انتظام اور برقرار کردہ کیمپس ہے۔

(viii) "ڈین" سے مراد جامعہ کی فیکلٹی کا ڈین ہے۔

(ix) "فیکلٹی" سے مراد جامعہ کی فیکلٹی ہے۔

(x) " حکومت " سے مراد خیبر پختونخوا حکومت ہے۔

(xi) " سربراہ " سے مراد جامعہ کے ایک تدریسی شعبہ کا سربراہ ہے۔

(xii) " سرپرست " سے مراد جامعہ کا سرپرست ہے۔

(xiii) " صدر " سے مراد جامعہ کا صدر ہے۔

(xiv) " پرو وائس چانسلر " سے مراد جامعہ کا پرو وائس چانسلر ہے۔

(xv) " قرطبہ فاؤنڈیشن" سے مراد قرطبہ فاؤنڈیشن ڈیرہ اسماعیل خان ہے۔

(xvi) " رجسٹرار " سے مراد جامعہ کا رجسٹرار ہے۔

(xvii) " قواعد و ضوابط " "احکامات" اور "قوانین" سے مراد بالترتیب وہ قواعد و ضوابط، احکامات اور قوانین ہیں جو اس ضابطہ کے تحت بنائے گئے ہیں۔ یا ایسا سمجھا جائیگا کہ بنائے گئے ہیں۔

(xviii) "شعبہ تعلیم" سے مراد وہ شعبہ تعلیم ہے جو جامعہ کی طرف سے قائم کیا اور برقرار رکھا گیا ہے۔

(xix) " یو سی جی " (U.C.G) سے مراد یونیورسٹی گرانٹس کمیشن اسلام آباد ہے۔

ہے۔

(xxi) "جامعہ کے اُستاد" سے مراد وہ اعزازی پروفیسر / معلم پروفیسر، وزیٹنگ / دورے پر آئے ہوئے پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرار ہیں جن کو جامع کی طرف سے تعلیم اور تحقیق کے لئے مشغول کیا گیا ہے اور ایسے تمام دوسرے افراد جن کو تدریس اور تحقیق کے لئے نامزد گیا جانا ضروری ہے۔

(xxii) وائس چئیر مین قرطبہ فاؤنڈیشن سے مراد وائس چئیر مین قرطبہ فاؤنڈیشن، ڈیرہ اسماعیل خان ہے۔

(xxiii) وائس چانسلر سے مراد جامعہ کا وائس چانسلر ہے۔

باب دوم

جامعہ کی تشکیل اور قیام

۳۔ جامعہ کی تشکیل اور قیام:۔ (ا)۔ ڈیرہ اسماعیل خان میں ایک جامعہ قائم کی جائے گی جس کا نام "جامعہ قرطبہ برائے سائنس اور ٹیکنالوجی ہوگا اور یہ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(i) حکام، کونسل، کمیٹیوں اور دیگر ادارہ کے ارکان جن کو جامعہ کی طرف سے قائم / تعین کیا گیا ہو۔

(ii) جامعہ کے اساتذہ، طلباء اور اس کی دستور ساز اکائیاں۔

(iv) صدر، وائس چانسلر، پرو وائس چانسلر، ڈین تدریسی محکموں کے سربراہ، رجسٹرار، افسران، بورڈ آف گورنرز اور ادارہ کے دیگر اراکین; اور

(v) ایسے افسران اور عملے کے دیگر ارکان جو متعلقہ حکام کی طرف سے وقتاً" فوقتاً" مخصوص کیے جائیں۔

(2) جامعہ قرطبہ برائے سائنس اور ٹیکنالوجی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیرہ اسماعیل خان ایک مستند ادارہ ہوگا۔ جس کی دائمی جانشینی اور مشترکہ مہر ہوگی۔ اس کے اختیارات بشمول دیگرے، میں املاک کا حصول، تصرف، ریکٹر اور سرمایہ کاری شامل ہے۔ اور یہ اپنے نام سے نالش کرے گہ اور اس کے خلاف نالش کی جاسکے گی۔

۴۔ جامعہ کے اختیارات اور افعال:۔ جامعہ کو اختیار ہوگا کہ

(i) جیسے مناسب سمجھے ان علم کی شاخوں میں ہدایات اور تربیت فراہم کرے، اور تحقیق، مظاہرے اور دیگر خدمات کا بندوبست کرنا، اور علم کو پھیلانا اور ترقی دینا۔

(ii) طلباء کے داخلے اور امتحان کے لئے،

(iii) امتحانات کا انعقاد کرنا اور جو افراد مقررہ حالات کے مطابق امتحانات سے گزر چکے ہوں ان کو ڈگری، ڈپلومے، تصدیق نامے اور تعلیمی امتیاز کے اعزاز عطا کرنا۔

(iv) وہ افراد جو مقررہ ضوابط کے تحت آزادانہ تحقیق کا انعقاد کر چکے ہوں ان کو ڈگریاں عطا کرنا۔

(v) شعبوں کا انتخاب، قیام اور فروغ کرنا۔

(vi) اعزازی ڈگری عطا کرنا

(vii) جامعہ جیسے متعین کرے، علم کی ان شاخون میں مقررہ کورس کرانا۔

(viii) تحقیق کرنا۔

(ix) تعلیم، تربیت، اور تحقیق کے لئے دیگر سہولیات کا قیام۔

(x) خود کو دیگر اداروں کے ساتھ ملحق یا وابستہ کرنا اور اپنے افعال اور ذمہ داریوں سے بہتر طور پر سبکدوش ہونے کے لئے پاکستان اور بیرونِ ملک شعبوں کا قیام۔

(xi) پشاور، اسلام آباد اور پاکستان کے دوسرے حصوں یا بیرونِ ملک دستور ساز کیمپس کا قیام۔

(xii) متعلقہ اداروں کیا اجازت سے اِس بات کا تعین کرنا کہ طالب علم نے جو امتحان دوسری جامع سے پاس کیا ہے یا جو عرصہ دوسرے جامع میں گزارا ہے، آیا وہ اِس جامع کے مترادف ہے، ایسی اجازت دینا یا واپس لینا۔

(xiii) ادارے کیلئے اعزازی پرفیسر شپ، پروفیسر شپ، وزیٹنگ پروفیسر شپ، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپ، اسسٹنٹ پروفیسر شپ، لیکچرار شپ وغیرہ کے ساتھ ساتھ انتظامی اور دیگر عہدوں پر تقرریاں کرنا۔

(xiv) طلباء کی رہائش کی نگرانی اور نظم وضبط کنٹرول کرنا۔

(xv) تحقیق اور مشاورتی خدمات اور اپنے افعال اور سرگرمیوں کیلئے، جامعات، تنظیموں اور اداروں کے ساتھ معاہدات کے انتظامات کرنا۔

(xvi) سب سے زیادہ مئوثر تعلیمی اور تربیتی پروگراموں کو یقینی بنانے کیلئے تربیتی طریقوں اور حکمتِ عملی کا فیصلہ کرنا۔

(xvii) بورڈ آف گورنرز کی طرف سے منظور شدہ طریقہ کار اور حکومت کی پہلے سے منظوری کی صورت میں تعلیمی اداروں کے الحاق اور غیر الحاق،

(xviii) جامعہ کو تحقیق اور تعلیم کے حصول کی موزوں جگہ بنانے کے مقاصد کے حصول کیلئے وہ تمام کاروائیاں کرنا جو جامعہ مذکورہ اختیارات کے ساتھ اتفاقی طور پر۔۔۔۔۔۔

۵۔ جامع تمام طبقات اور فرقوں/ عقیدوں کے لئے کھلی ہے:۔

جامعہ تمام افراد کیلئے، بلاتفریق جنس، رنگ، نسل، مذہب، عقیدہ یا ڈومیسائل کے کھلی ہوگی اگر وہ جامعہ کی طرف سے پیش کردہ تعلیمی کورسز میں داخلے کیلئے تعلیمی لحاظ سے اہل ہوں۔

۶۔ جامع میں تدریس اور امتحانات:۔

(I) جامعہ کے تعلیمی پروگرام مقررہ طریقے سے منعقد کئے جائیں گے اور اس میں لیکچرز، سبق، سیمنار، مظاہروں کے ساتھ ساتھ لیبارٹری/ ورک شاپ کے عملی کام شامل ہو سکتے ہیں، تحقیق تعلیمی کام کا اہم حصہ / اتحادی ہوگا۔

(2) کورس اور نصاب وہ ہوگا جو مقرر کیا جائے گا۔

(3) امتحانات کے انعقاد کیلئے جامعہ بیرونی ممتحن کو بھی شامل کرسکتی ہے۔

۷۔ جامعہ کے حکام:۔ جامعہ کے حکام مشتمل ہونگے:۔

(a) بورڈ آف گورنرز

(b) اکیڈیمک کونسل

(d) بورڈ آف سٹڈیز

(e) بورڈ آف ایڈوانس سٹڈی اینڈ ریسرچ،

(f) سیلکشن بورڈ، اور

(g) بورڈ آف گورنرز کی جانب سے قائم کردہ کوئی بھی اوراتھارٹی۔

۸۔ جامعہ کے افسران:۔ مندرجہ ذیل جامعہ کے افسران ہوں گے:۔

(a) صدر

(b) وائس چانسلر

(c) پرو وائس چانسلر(ز)

(d) ڈین

(e) تعلیمی شعبوں کے سربراہان

(f) رجسٹرار، اور

(g) اس طرح دیگر افراد جن کو جامعی کے مقرر کردہ قواعد و ضوابط کے مطابق جامعہ کا افسر بنایا جائے۔

۹۔ سرپرست:۔ (I) خیبر پختونخوا کا گورنر جامعہ کا سرپرست ہوگا۔

(2) سرپرست جب موجود ہوتو وہ جامعہ کے کانوکیشن کی صدارت اور ڈگریاں عطا کرے گا۔اس کی غیر موجودگی میں جامعہ کا صدر یہ افعال سرانجام دے گا۔

(3) اعزازی ڈگری دینے کی ہر تجویز سرپرست کی تصدیق سے مشروط ہوگی۔

۱۰۔ صدر:۔ (I) صدر کو قرطبہ فاؤنڈیشن کے بورڈ آف ٹرسٹیز (متولیان کے بورڈ) کی طرف سے منتخب کیا جائے گا۔ پروفیسر عبدالعزیز خان نیازی، چیئرمین، قرطبہ فاؤنڈیشن، متولیان کے بورڈ کی طرف سے تاحیات جامعہ کے صدر منتخب ہو چکے ہیں ۔

(2) صدر قرطبہ یونیورسٹی برائے سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیرہ اسماعیل خان کے بورڈ آف گورنرز کا چیئرمین اور جامعہ کا انتظامی سربراہ اور درسی آفیسر ہوگا۔

(3) صدر، وائس چانسلر اور پرووائس چانسلر کا تقرر ان شرائط وضوابط کے تحت کرے گا جن کا تعین خود صدر کرے گا۔صدران افسران کے تقرر کے لئے بورڈ آف گورنرز سے مشاورت کرے گا۔

(4) صدر کو جامعہ کے شعبہ جات کے سربراہان /پروفیسرز اور بین الاقوامی حیثیت کے سکالرز کے تقرر کا اختیار ہوگا۔اوران تقرریوں کو کسی بھی جامعہ کے مفاد کیلئے منسوخ کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(5) اگر صدر مطمئن ہو کہ کسی اتھارٹی کی کاروائی یا کسی افسر کے احکامات اس آرڈیننس ،قانون اور قواعد و ضوابط کی شقوں کے مطابق نہیں ہیں تو وہ ایسے حکمنامے یا کاروائی کو منسوخ کر سکتا ہے۔لیکن ایسے کرنے سے پہلے صدر اس اتھارٹی یا افسر کو بُلا کر اس کی وجہ پوچھے گا کہ کیوں نہ اس کی کاروائی یا حکم کو معطل کیا جائے اور اس کے بعد اپنا حکم تحریری صورت میں جاری کرے گا۔

(6) صدر کسی افسر کو اُسکے دفتر یا کسی فرد کو کسی اتھارٹی کی رکنیت سے ہٹا سکتا ہے، اگر وہ شخص

a) ذہنی مریض بن گیا ہے۔

b) کسی اتھارٹی کے رکن کی حیثیت سے کام کرنے کے لیئے نا اہل ہو گیا ہے۔

c) جامعہ کے مفاد کے خلاف کسی بھی سرگرمی میں ملوث پایا گیا ہے۔

d) عدالت کی طرف سے کسی جرم کی پاداش میں سزاوار قرار پا چکا ہے۔

(7) جامعہ کو درس و تدریس اور تحقیق کی جاء بنانے کے لئے مقاصد کے حصول کے لیئے جو بھی اقدامات کرنا ضروری ہو وہ تمام افعال اور چیزیں کرنے کا اختیار صدر کو ہوگا چاہے ان کا زکر مذکورہ بالا اختیارات میں آیا ہو یا نہ آیا ہو۔

(8) اگر صدر غیر ضروری یا دیگر کسی وجوہ کی بناء پر اپنا کردار ادا کرنے سے قاصر ہو تو وہ اپنی جگہ وائس چیرمین قرطبہ فاؤنڈیشن، وائس چانسلر یا بورڈ آف گورنرز یا متولیان کے بورڈ کے کسی رکن کو اپنی غیر موجودگی میں صدر نامزد کر سکتا ہے۔

(11) وائس چانسلر کی تقرری کے شرائط وضوابط اور اسکے اختیارات اور فرائض:-

(1) وائس چانسلر جو کے اچھی شہرت کا مالک ایک نامور عالم اور ممتاز معلم ہوگا کو صدر چار سال کی مدت کیے لیئے مقرر کرے گا اسے شرائط وضوابط پر جن کا تعین صدر خود کرے گا۔وائس چانسلر صدر کی خوشنودی تک اپنے عہدے پر قائم رہے گا۔

(2) وائس چانسلر جامعہ کا اعلیٰ تعلیمی اور مختیار کار افسر ہوگا اور بورڈ آف گورنرز کے فیصلوں پر عملدرآمد کروانے کا ذمہدار ہوگا اور صدر، متولیان کے بورڈ، قرطبہ فاؤنڈیشن اور قرطبہ یونیورسٹی برائے سائنس انفارمیشن ٹیکنالوجی کے بورڈ اور گورنرز کی طرف سے تیار کی گئی پالسیوں اور رہنما اصل کے مطابق جامعہ کے پروگرامز پر عملدرآمد کا زمہ دار ہوگا۔

(3) وائس چانسلر مندرجہ ذیل افعال اور اختیارات کو بھی بروئے کار لائے گا۔

(a) بجٹ کے تخمینے اور کام منسوبے بورڈ اور گورنرز کے غور وخوص کے لیے پیش کرے گا۔

(b) ہدایات، تربیت، تحقیق اور سماجی خدمات وغیرہ اور اُن سے متعلقہ سرگرمیوں پر عملدرآمد کرانا۔

اخراجات کی مد میں دوبارہ استعمال کرنے کا اختیار دے گا ایسا کرنا بورڈ آف گورنر کے فوری اگلے اجلاس کی منظوری سے مشروط ہوگا۔

(d) کسی ناگہانی مد کے لیے ایک رقم جو ایک لاکھ سے زیادہ نہ ہوگی اجازت دینا اور بورڈ آف گورنر کع فوری اگلی میٹنگ میں منظوری کے لیے پیش کرنا۔

(e) بورڈ آف گورنر اور صدر کی منظوری اور پالیسیوں اور طریقہ کار کے مطابق جامعہ کے اساتذہ، افسران اور انتظامی عملے کے ارکان اور دیگر افراد جن کی ضرورت ہوگا تقرر کرنا اور ایسا کرتے ہوئے یہ یقین بنائے گا کہ سن سے زیادہ دانشورانہ اور اعلیٰ اخلاقی صفات کے مالک افراد کی تقرری ہو۔

(f) متعلقہ شعبوں، صیغوں کی سلیکشن کمیٹیوں کی سفارشات اور صدر کی منظوری سے غیر انتظامی معاون عملے کی تقرری کرنا۔

(g) جامعہ کے امتحانات کے لیے متعلقہ حکام کی طرف سے منظور شدہ پینل میں سے پرچاجات مرتب کنندہ اور ممتحن حضرات کا تقرر۔

(h) یونیورسٹی کے مقاصد کے لیے جیسا ضروری ہو صدر کی منظوری کے ساتھ اساتذہ اور افسران کو ہدایت دینا کہ وہ جامعہ کے تعلیمی، انتظامی اور دیگر سرگرمیوں اور منصوبوں پہ عملدرآمد کی رپورٹ قواعد وضوابط کے مطابق بورڈ آف گورنر کو پیش کرے۔

(i) جامعہ کی سرگرمیوں اور منصوبوں پہ عملدرآمد کی رپورٹ قواعد وضوابط کے مطابق بورڈ آف گورنر کو پیش کرے۔

(j) صدر کی پیشگی منظوری اور جہاں ضروری ہو ھاں عارضی آسامیاں بنانا اور پُر کرنا جو کہ چھ ماہ سے تجاوز نہ کریں۔

(k) صدر اور بورڈ آف گورنر کی طرف سے تفویض کردہ کوئی بھی کام شامل ہو۔

(12) جامعہ کا پُروائس چانسلر اور دیگر افسران:-

پُروائس چانسلر اور جامعہ کے دیگر افسران کی عہدوں پر تقرری کے شرائط وضوابط اور ان کے فرائض اور ذمہ داریوں کا تعیّن بورڈ آف گورنر کرے گا مزید برآں صدر یا چیئرمین بورڈ آف گورنر موزوں افراد کو پُروائس چانسلر یا رجسٹرار کے عہدے پر خود تقرر کر سکتا ہے ان کی انفرادی قابلیت، پیشہ ورانہ حیثیت اور تجربے کو مدِ نظر رکھتے ہوئے۔

(13) تدریسی اور انتظامی عملے کے انتخاب کی کسوٹی:-

جامعہ کے تدریسی اور انتظامی عملے کا انتخاب اس بات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا کہ اس سے جامعہ کے بیان کردہ مقاصد حاصل ہوں۔ انتخاب کی بنیادی کسوٹی دیانتداری، استعداد اور کارکردگی کے اعلیٰ میعار پر ہوگی۔

(1) بورڈ آف گورنرز مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:۔

(a) صدر جو کہ بورڈ آف گورنرز کا چیئرمین ہوگا۔

(b) وائس چانسلر؛

(c) پرو وائس چانسلر؛

(d) صدر کے نامزد کردہ، قرطبہ فاؤنڈیشن کے متولیان کے بورڈ کے پانچ (5) اراکین؛

(e) یونیورسٹی گرانٹس کمیشن اسلام آباد کا چیئرمین یا اُس کا نامزدہ اُمیدوار؛

(f) پشاور کی عدالت عالیہ کا چیف جسٹس کی طرف سے نامزد کردہ ہائی کورٹ کا ایک حاضر سروس یا ریٹائرڈ جج؛

(g) صدر کے نامزد کردہ پانچ (5) افراد جو کہ ممتاز ماہرِ تعلیم، سائنسدان اور منتظمین ہونے چاہییں؛

(h) بورڈ آف گورنرز کی طرف سے نامزد کیا گیا ایک بین الاقوامی کا مالک سائنسدان،

(i) ممتاز ماہرین تعلیم اور سائنسدانوں میں سے ایک نامزد اُمیدوار جس کو سرپرست نامزد کرے گا؛

(j) ایک ڈین جو کہ جامعہ کے وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(k) کسی سرکاری جامعہ کا ایک حاضر سروس وائس چانسلر یا ریکٹر جس کو بورڈ آف گورنرز نامزد کرے گا،

(l) بورڈ آف گورنرز کا معتمد خاص رجسٹرار ہوگا، وائس چانسلر اپنے افعال جامعہ کے کسی بھی دیگر افسر کو تفویض کرسکتا ہے۔

(2) بورڈ آف گورنرز کے اراکین، سوائے ex-officio اراکین، مدتِ ملازمت تین سال ہوگی۔

(3) بورڈ کی تشکیل میں کسی خالی آسامی یا کسی نقص کی موجودگی میں بورڈ کا کوئی بھی عمل یا کاروائی محض اِن وجوہات کی بِنا پر غلط نہ ہوگا۔

(15) بورڈ آف گورنرز کے اختیارات و افعال:۔

(a) جامعہ کے وسائل، فنڈز اور جائیداد کے انتظام و انصرام اور جامعہ کے قواعد و ضوابط کے تحت جامعہ کے اثاثہ جات پر فنڈز جمع کرنا۔

(b) جامعہ کی مالی حالت کی ذمہ داری لینا بشمول یونیورسٹی کی خود مختاری کے تحفظ اور اس کی کاروائیوں کے اثرات کے تسلسل کو یقینی بنانے کی ذمہ داری لینا۔

(c) سالانہ رپورٹ، منصوبہ بندی، سٹیمنٹ آف اکاؤنٹس، سالانہ اور نظرثانی بجٹ کے تخمینے اور فنڈز کی دوبارہ منظوری پر غور کرنا اور قرارداد پاس کرنا۔

(d) جامعہ کے سالانہ بجٹ پر غور اور منظوری۔

منصوبے، پالیساں اور اصول وضع کرنا اور منظور کرنا۔

(f) جامعہ کی جانب سے معاہدے کرنا، اِن پر عمل کرنا، اُن میں تبدیلی کرنا اور اُنہیں منسوخ کرنا۔

(g) جامعہ کو منتقل کی گئی ملکیت، تحائف، عطیات، اوقاف، گرانٹس و دیگر کی وصولی اور انتظام۔

(h) جامعہ کو کسی خاص مقصد کے لئے دیئے گئی فنڈز کو خرچ کرنے کا اختیار۔

(i) جامعہ کے آئین، قانون، انتظام، قواعد وضوابط اور ملازمین کی ملازمت کی شرائط کی منظوری۔

(j) جامعہ کی موثر کارگزاری کے لئے وقتاً" فوقتاً" قواعد وضوابط اور قوانین بنانا، بنوانا اور نظر ثانی کرنا۔

(k) جامعہ کے دائر کار کے تحت شعبے، محکمے اور اداروں کے حصے بنانا اور جہاں ضروری سمجھے وہاں قائمہ کمیٹیاں، کونسل اور دیگر انتظامی اور تعلیمی مشاورتی مجالسز کا قیام اور اُن کے کام کا جائزہ لینا۔

(l) جامعہ کی سرگرمیوں اور منصوبوں کے نافذ سے متعلق رپورٹیں منگوانا اور غور کرنا اور وائس چانسلر کو ہدایت کرنا کہ وہ کسی بھی معاملے سے متعلق مخصوص معلومات بورڈ آف گورنرز کو فراہم کرے۔

(m) جہاں ضروری سمجھے وہاں تعلیمی اور انتظامی آسامیاں پیدا کرنا اور اُن پر تقرری کی منظوری دینا۔

(n) جیسا یہ ضروری سمجھے وہاں جامعہ کے مقاصد کیلئے کمیٹیاں اور ذیلی کمیٹیاں بنانا۔

(o) جامعہ کے مئوثر انتظام اور فعالیت کیلئے تمام ضروری اور مطلوبہ اقدامات کرنا۔

(p) سیلکشن بورڈ کی سفارشات پر اساتذہ اور افسران کی تقرری۔

(q) مقررہ ضوابط کے مطابق اعزازی سند عطا کرنے کی منظوری۔

(r) وائس چانسلر یا پرو وائس چانسلر کے علاوہ عملے کے کسی بھی رُکن کو مقررہ طریقہ کار کے مطابق، ہٹانا، معطل کرنا یا سزاوار ٹھہرانا۔

(s) اس ضابطے کی دفعات کے مطابق مختلف اتھارٹی کے ارکان کا تقرر۔

(t) جامعہ کے فنڈز کے خرچے کو باقاعدہ کرنے کیلئے ایک مالیاتی کورٹ تیار کرنا۔

(u) مقررہ طریقے سے تعلیمی اداروں سے الحاق اور غیر الحاق۔

(v) ایسے تمام افعال کی ادائیگی جو کہ اس ضابطے اور قوانین کی دفعات کے تحت تفویض کئے گئے ہیں۔

(w) کوی اتھارٹی یا افسر کو اختیارات کی تفویض جہاں بورڈ ضروری سمجھے۔

(1) صدر کی مقرر کردہ تاریخ پر بورڈ کا اجلاس سال میں کم از کم دو مرتبہ ہونا ضروری ہے؛ مزید برآں فوری نوعیت کے کسی بھی معاملے پر غور کرنے کیلئے خصوصی اجلاس صدر کی طرف سے کسی بھی وقت بلایا جاسکتا ہے یا کم از کم بورڈ کے پچاس فیصد ممبران کی درخواست پر بلایا جاسکتا ہے۔

(2) خصوصی اجلاس بلائے جانے کی صورت میں بورڈ کے ممبران کو کم از کم دس دِنوں کا نوٹس دیا جائیگا۔ اجلاس کا ایجنڈا اس معاملے تک محدود رکھا جائے گا جس کیلئے اجلاس بُلایا گیا تھا۔

(3) بورڈ کے اجلاس کیلئے کورم اس کے اراکین کی نصف تعداد کے برابر ہوگا۔

(4) بورڈ کے فیصلوں کا اظہار کثرت رائے اور موجودہ اراکین کی ووٹینگ سے کیا جائے گا، اگر اراکین کی رائے یکساں طور پر تقسیم ہو تو چیئر میں فیصلہ کن ووٹ کا حق استعمال کرے گا۔

(17) تعلیمی کونسل:۔

(1) تعلیمی کونسل درج ذیل پر مشتمل ہوگی:۔

(a) وائس چانسلر جو اس کا چیئر مین بھی ہوگا۔

(b) پرو وائس چانسلر، وائس چانسلر کی غیر موجودگی میں چیئر مین کے طور پر کام کرے گا، پرو وائس چانسلر کی غیر موجودگی معمر ترین ڈین چیئر مین کے طور پر کام کرے گا۔

(c) ڈین

(d) تمام تدریسی اور تحقیقی شعبوں/ اداروں/ امتیازی مراکز کے سربراہان۔

(e) جامعہ کے تمام اعزازی پرفیسرز۔

(f) جامعہ کے تمام پروفیسرز۔

(g) بورڈ آف گورنرز کی طرف سے نامزد دو لیکچرز اور دو اسسٹنٹ پروفیسرز۔

(h) علوم فنون، سائنس اور پیشے میں بورڈ آف گورنرز کی طرف سے نامزد تین افراد۔

(i) یونیورسٹی گرانٹ کمیشن کا نامزد مشیر (تعلیمی)،

(j) رجسٹرار جو کہ معتمد خاص بھی ہوگا۔اس کی غیر موجودگی میں معمر ترین تدریسی افسر معتمد کے طور پر کام کرے گا۔

(2) نامزد اراکین کی تقرری تین سال کیلئے ہوگی۔

(3) تعلیمی کونسل کے اجلاس کا کورم اراکین کی تعداد کا 50% ہوگا۔

(18) تعلیمی کونسل کے اختیارات وفرائض:۔

(1) تعلیمی کونسل جامعہ کی تعلیمی انجمن ہوگی۔اور اس کے ضابطے اور قوانین کی دفعات کے تحت اس کو تدریس، تحقیق، مطبوعات اور امتحانات کے مناسب معیار مقرر کرنے کا اختیار ہوگا۔اور جامعہ کی تعلیمی زندگی کے فروغ اور منظّم کرنے کا اختیار بھی حاصل ہوگا۔

(2) مذکورہ بالا اختیارات کو متاثر کئے بغیر اور اِس ضابطے اور قوانین کی شقوں کے تحت تعلیمی کونسل کو اختیارات حاصل ہونگے۔

(b) کہ تدریس، تحقیق، مطبوعات اور امتحانات کے انعقاد کی نگرانی کرے۔

(c) کہ جامعہ میں طلباء کے تعلیمی نصاب میں داخلے اور امتحانات کی نگرانی کرے۔

(d) کہ جامعہ کے طلباء کے چال چلن اور نظم وضبط سے متعلق قواعد وضوابط کی منظوری۔

(e) کہ بورڈ آف گورنرز کو تعلیمی محکموں اور شعبوں، اداروں، دستور ساز کالجوں اور امتیازی مراکز کی تشکیل اور تنظیم کی سکیم تجویز کرے۔

(f) کہ جامعہ میں تعلیم اور تحقیق کی منصوبہ بندی وترقی کیلئے تجاویز وضع کرے اور غور کرے۔

(g) بورڈ آف گورنرز کی منظوری کے تحت بورڈ اور فیکلٹی اور بورڈ آف سٹڈی کی سفارشات پر جامعہ کے تعلیمی کورسز، نصاب اور ٹیسٹس کے خدوخال وضع کرنا۔

(h) کہ انعامات، میڈلز، سٹوڈنٹ شپ، وظائف عطا کرنے کی نگرانی کرنا۔

(i) کہ بورڈ آف گورنرز کی پیش کرنے کیلئے قواعد وضوابط بنائے۔

(j) کہ اس ضابطے کی دفعات کے تحت مختلف اتھارٹی کے اراکین نامزد / مقرر کرے۔

(k) کہ دوسری جامعات کے امتحانات کو، جامعہ (قرطبہ) کے امتحانات کے مترادف کے طور پر پہچانے۔

(l) کہ مقررہ طریقہء کار کے مطابق، تعلیمی اداروں کے الحاق اور غیر الحاق کی سفارشات بورڈ آف گورنرز کو کرے۔

(m) کہ ایسے دوسرے افعال انجام دے جو قانون کی طرف سے تفویض ہوں

19. دیگر اتھارٹیز کے آئین، افعال اور اختیارات:۔

ایسی اتھارٹیز جن کے حوالے سے اس ضابطے میں کوئی مخصوص شق درج نہیں ہے ان کے آئین کے افعال واختیارات قوانین کے مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق ہو سکتے ہیں۔

20. اتھارٹیز کے ذریعے کمیٹیوں کا تقرر۔

بورڈ آف گورنرز، تعلیم کونسل اور دیگر اتھارٹیز، وقتاً" فوقتاً" ایسی مشاورتی، مخصوص یا قائمہ کمیٹیاں مقرر کر سکتے ہیں۔ جیسے وہ مناسب سمجھیں اور ایسے افراد کو ان کمیٹیوں کیلئے نامزد بھی کر سکتے ہیں جو کہ اتھارٹی کے اراکین بھی نہ ہوں۔

21. عمومی دفعات:۔

(1) جامعہ تعلیم اور تحقیق میں مہارت کو یقینی بنانے کے حوالے سے بنائے گئے قوانین یا پالیسیوں کے سلسلے میں حکومت اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے تعاون سے کام کرے گی۔

(2) تدریسی عملے کی تقرری کے سلسلے میں تعلیمی قابلیت کی حد یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی طرف سے منظور شدہ حد سے کم نہ ہوگی۔

(1) جامعہ کی فیس، عطیات،اوقاف،تحائف،چندہ اوردیگر ذرائع سے آمدنی جمع کی جائے گا جس سے ایک فنڈ حاصل ہوگا۔

(2) بورڈ ہف گورنرز کی پیشگی منظوری کے بغیر کوئی ایسی سرگرمی جو جامعہ کے پروگرامز میں وقتی طور پر شامل نہ ہواور نہ کوئی ایسا عطیہ، جندہ یا گرانٹ جو جامعہ کو بلواسطہ یا بلاواسطہ کسی مالی ذمہ داری میں شامل کرسکتا ہو، کو قبول نہیں کیا جائے گا۔

(3) جامعہ کے اکاوئنٹ ہر سال، مالی سال کے احتتام کے چار ماہ کے اندر اندر آڈٹ کئے جائیں گے۔

(4) بورڈ آف گورنرز کی طرف سے مقرر کردہ چارٹرڈ اکاوئنٹنٹ کے ذریعے جامعہ کے اکاوئنٹ ہر سال، مالی سال کے اختتام کے چار ماہ کے اندر آڈٹ کئے جائیں گے۔

(5) اکاوئنٹ بمع آڈیٹر رپورٹ بورڈ آف گورنرز کو منظوری کے لئے پیش کئے جائیں گے۔

(6) آڈیٹر کی رپورٹ اس بات کی تصدیق کرے گی کہ آڈیٹر نے آڈٹ کی سند انسٹیٹیوٹ اور چارٹرڈ اکاوئنٹ آف پاکستان کے میعار کے عین مطابق کی ہے۔

(7) جامعہ صرف تعلیمی مقاصد کیلئے قائم کی گئی ہے اس ہر قسم کے نفع نقصان سے بالاتر بنیادوں پر چلایا جائے گا۔ضروری اور بار بار اور ترقیاتی اخراجات کو پورا کرنے کے بعد کسی بھی سال میں اگر کوئی اضافی فنڈ ہے تو اس کو موجودہ ادارے اور اس کے تعلیمی نیٹ ورک اور سرگرمیوں کی توسعی کیلئے قرطبہ فاوئنڈیشن میں منتقل کیا جاسکتا ہے۔

(8) وقتاً" فوقتاً" ناگہانی حالات سے نمٹنے کیلئے بورڈ آف گورنرز کی مخصوص کردہ حد کے برابر جامعہ ایک پس انداز اکاوئنٹ بھی رکھے گی۔

(9) رجسٹریشن اور طلباء کی فلاح و بہبود کیلئے جامعہ طلباء فنڈ کی پہلی قسط 0.5% حکومت کو منتقل کرے گی۔

23. مشکلات کو رفع کرنا۔

(1) اس ضابطے کی دفعات کی تشریح کرتے وقت اگر کوئی سوال کھڑا ہوتا ہے تو اس کو صدر کے سامنے رکھا جائیگا جس کا فیصلہ اس بارے میں حتمی ہوگا۔

(2) اگر اس آرڈیننس کی دفعات پر عملدرآمد کے کوئی مشکل کھڑی ہوتی ہے تو صدر مشکلات دور کرنے کیلئے ایسے اقدامات کرسکتا ہے جو آرڈیننس کی دفعات سے متصادم نہ ہوں۔

(3) جہاں اِس ضابطے میں کسی کام کے کرنے کا ذکر ہو لیکن اس کو کرنے کی مجاز اتھارٹی یا وقت کے مطابق حسبِ ضرورت دفعات موجود نہ ہوں تو اِس بات کا تعین صدر کرے گا کہ وہ کام کونسی اتھارٹی، کس وقت کس طریقے سے کرے گی۔

جدول

پہلے قوانین

1: شعبے: جامعہ میں بورڈ آف گورنرز کی جانب سے مقررہ مندرجہ ذیل مضامین سے شعبہ یا شعبہ جات ہوں گے:۔

(i) کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی

(ii) مینجمنٹ سائنس

(iii) آرٹس اینڈ سوشل سائنس

(iv) نیچرل اینڈ اپلائیڈ سائنس

(v) انجینئرنگ

(vi) میڈیکل سائنس

(vii) اور ایسے دیگر شعبے قانون کے ذریعے طے کئے جائیں گے۔

2: بورڈ آف فیکلٹی:

(a) ایک بورڈ آف فیکلٹی ہوگا جو کہ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:۔

(i) ڈین

(ii) اعزازی پروفیسرز، پروفیسرز اور تعلیمی شعبوں کے سربراہان،

(iii) سربراہ کی طرف سے نامزد ایک رُکن جو پروفیسرز اور تعلیمی شعبوں کے سربراہان میں سے نہ ہو۔

(iv) تعلیمی کونسل دو ایسے اساتذہ نامزد کرے گی جو اپنے مضامین میں خاص مہارت رکھتے ہوں اگرچہ اِن کا تعلق فیکلٹی سے نہ ہو لیکن تعلیمی کونسل کی رائے میں اِن کا خاص اثر فیکلٹی پر ہوتا ہو۔

(V) اپنی فیلڈ میں ماہر دو افراد جو جامعہ کے شعبہ جات سے تعلق نہ رکھتے ہوں بورڈ آف گورنرز کی طرف سے مقرر کئے جائیں گے۔

(vi) وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کردہ ایک رُکن۔

(b) ex-officio اراکین کے علاوہ دیگر اراکین تین سال کیلئے مقرر ہوں گے۔

(c) بورڈ آف فیکلٹی کے اجلاس کا کورم ممبران کی کل تعداد کے 50% کے برابر ہو گا۔

(d) وائس چانسلر کے طرف سے نامزد ایک افسر بورڈ آف فیکلٹی کے معتمد کے طور پر کام کرے گا۔

جائیں گے۔

(vi) وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کردہ ایک رُکن،

(b) ex-officio اراکین کے علاوہ دیگر اراکین تین سال کیلئے مقرر ہوں گے۔

(c) بورڈ آف فیکلٹی کے اجلاس کا کورم ممبرن کی کل تعداد کے 50% کے برابر ہوگا۔

(d) وائس چانسلر کی طرف سے نامزد ایک افسر بورڈ آف فیکلٹی کے معتمد کے طور پر کام کرے گا۔

3: بورڈ آف فیکلٹی کے افعال:۔

بورڈ آف گورنرز اور تعلیمی کونسل کے تابع رہتے ہوئے ہر بورڈ آف فیکلٹی کے مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے:۔

(i) فیکلٹی کو تفویض مضامین میں درس و تدریس اور تحقیقی کام میں رابطہ کاری،

(ii) بورڈ آف سٹیڈیز کی جانب سے گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کے امتحانات کے پرچہ مرتب کنندہ اور ممتحن کی تقرری کی سفارشات، جانچ پڑتال اور پرچہ مرتب کنندہ اور ممتحن کے مناسب پینل کی فہرست وائس چانسلر کو بھیجنا،

(iii) فیکلٹی سے متعلق کسی دیگر تعلیمی کسی معاملے پر غور کرنا اور اس کی رپورٹ تعلیمی کونسل کو بھیجنا۔

(iv) تعلیمی کونسل کے پیش کرنے کیلئے فیکلٹی کے ہر سیکشن کی کارکردگی کے حوالے سے ایک جامع سالانہ رپورٹ مرتب کرنا۔

4: ڈین آف فیکلٹی:۔

(a) فیکلٹی کا ایک ڈین ہوگا جو بورڈ آف فیکلٹی کا چیئرمین بھی ہوگا اور اجلاس بلانے کا مجاز ہوگا۔

(b) فیکلٹی کے تین معمر ترین پرفیسروں میں سے صدر ڈین مقرر کرے گا جو کہ تین سال کیلئے ہوگا اور دوبارہ بھی تقرری کے قابل سمجھا جائے گا۔

(c) ڈین فیکلٹی کے دائرہ کار کے اندر موجود ڈگری کورسز (سوائے اعزازی ڈگریز کے) میں داخلے کیلئے اُمیدواروں کو سامنے لائے گا۔

(d) ڈین ایسے دیگر فرائض واختیارات سرانجام دے سکتا ہے جو کہ بورڈ آف گورنرز اِس کیلئے مقرر کرے۔

5: تعلیمی محکمے اور محکموں کے سربراہان:۔

(a) قواعد کے مقررہ طریقے کے مطابق ہر مضمون یا مضامین کے ایک گروپ کا تعلیمی محکمہ ہوگا جس کا ایک سربراہ ہوگا۔

(b) تعلیمی محکمے کے سربراہ کا تقرر صدر یا بورڈ آف گورنرز ابتدائی طور پر تین سال کیلئے کریں گے اس کی تقرری کی بنیاد اِس کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں اور تعلیمی شعبے میں اِس کی کارگردگی پر ہوگی مزید برآں جس محکمے میں کوئی پروفیسر نہیں ہوگا وہاں ایسی کوئی تقرری بھی نہیں کی جائے گی اور محکمے کا انتظام فیکلٹی کا ڈین معمر ترین استاد کی مدد سے چلائے گا۔

(d) محکمے کا سربراہ وائس چانسلر اور ڈین کی عمومی نگرانی میں تمام انتظامی، مالی، تعلیمی اور ایسے دیگر فرائض و اختیارات استعمال کرے گا جو کہ اُسے صدر یا بورڈ آف گورنرز تفویض کرے گا۔

(e) محکمے کا سربراہ محکمے کی کارکردگی، تحقیق اور ترقی ہر ایک جامع سالانہ رپورٹ تیار کرے گا اور اُسے ڈین آف فیکلٹی کو پیش کرے گا جو کہ اُسے مزید جانچ کیلئے بورڈ اور فیکلٹی، تعلیمی کونسل اور بورڈ آف گورنرز کو پیش کرے گا۔

:6 (a) قواعد کے مطابق ہر مضمون یا مضامین کے گروپ کیلئے علیٰحدہ بورڈ آف سٹڈیز ہوگا۔

(b) ہر بورڈ آف سٹڈیز مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:۔

(i) تدریسی شعبے کا سربراہ،

(ii) تدریسی شعبے کے تمام اعزازی پروفیسر، پروفیسر اور ایسوسی ایٹ پروفیسر،

(iii) یونیورسٹی کے اساتذہ کی تعداد تین سے کم ہونے کی صورت میں نیچے دیئے گئے سب کلاز (vv) کے مقرر کردہ طریقے کے مطابق دوسرے جامعہ کے لئے جا سکتے ہیں،

(iv) ایسی صورت میں تعلیمی کونسل ایک یا دو جامعہ کے اُستاد جو کہ پروفیسر اور ایسوسی ایٹ پروفیسر کے علاوہ ہوں، مقرر کر سکتی ہے۔

(v) جامعہ کے اساتذہ کے علاوہ دیگر تین اساتذہ بورڈ آف گورنرز کی طرف سے مقرر کئے جائیں گے۔ اِن کی تعداد کا تعین پر بورڈ کی ضرورت کے مطابق کیا جائیگا۔

(vi) ایک ماہر وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔

(c) ex-officio ممبران کے علاوہ دیگر اراکین کی مدت ملازمت تین سال ہوگی۔

(d) بورڈ آف سٹڈیز کے اجلاس کا کورم اراکین کی کل تعداد کے نصف کے برابر ہوگا۔

(e) متعلقہ تدریسی محکمے کا سربراہ بورڈ آف سٹڈیز کا اجلاس بلانے کا مجاز ہوگا۔

(f) بورڈ آف سٹڈیز کے افعال مندرجہ ذیل ہوں گے:۔

(i) تحقیق ، اشاعت اور متعلقہ مضمون یا مضامین میں امتحانات کے ساتھ منسلک تمام معاملات پر بورڈ آف فیکلٹی کو مشورہ دینا۔

(ii) کسی مضمون یا مضامین میں تمام ڈگری، ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز کیلئے نصاب تجویز کرنا۔

(iii) متعلقہ مضمون یا مضامین کے پرچہ جات مرتب کنندہ اور ممتحن کے ناموں کی فہرست بورڈ اور فیکلٹی کو تجویز کرنا،

(iv) متعلقہ ڈین کی طرف سے مقرر کردہ کوئی بھی دیگر افعال کی انجام دہی۔

:7 اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ :

(a) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(i) وائس چانسلر (چیئرمین)

(iii) ڈین

(iv) ہر فیکلٹی سے ایک جامعہ کا پروفیسر اپنے متعلقہ شعبے میں تحقیق کا تجربہ رکھنے والا ہو، تعلیمی کونسل کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔

(v) بورڈ آف گورنر کی طرف سے مقرر کردہ، ہر فیکلٹی سے ڈین کے علاوہ ایک جامعہ کا پروفیسر۔

(vi) وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کردہ ایک رُکن۔

(vii) بورڈ آف گورنرز کی طرف سے نامزد متعلقہ فیلڈ کے تین ممبران جن کا تعلق تحقیقی تنظیموں سے ہو۔

(viii) رجسٹرار، جو کہ معتمد بھی ہوگا، اور اِس کی غیر موجودگی میں جامعہ کا معمر ترین تعلیمی افسر معتمد کے طور پر کام کرے گا۔

(b) ex-officio اراکین کے علاوہ اعلیٰ تعلیمی اور تحقیقی بورڈ کے اراکین کی مدت ملازمت 3 سال ہوگی۔

(c) اعلیٰ تعلیمی اور تحقیقی بورڈ کے اجلاس کا کورم اس کے اراکین کی نصف تعداد کے برابر ہوگا،

8۔ اعلیٰ تعلیمی اور تحقیقی بورڈ کے افعال:

اعلیٰ تعلیمی اور تحقیقی بورڈ کے افعال مندرجہ ذیل ہونگے:

(i) جامعہ کے اعلیٰ تعلیمی، تحقیقی اور اشاعت کے فروغ کے ساتھ منسلک تمام معاملات اتھارٹیز کو مشورہ دینا۔

(ii) جامعہ میں تحقیقی ڈگری کے ادارے پر غور اور اس پر اتھارٹیز کو رپورٹ دینا۔

(iii) تحقیقی ڈگری کے اعزاز کے حوالے سے قواعد و ضوابط تجویز کرنا۔

(iv) تحقیقی طالب علموں کے تھیسز (Theses) کے عنوان اور خلاصوں کی منظوری اور ان کیلئے نگران مقرر کرنا۔

(v) تھیسز (Theses) اور دیگر تحقیقی امتحانات کی جانچ کیلئے ممتحن کے پینل کی سفارش۔

(vi) ایسے دیگر فرائض انجام دینا جو قوانین کے مطابق ہوں۔

9۔ سیلکشن بورڈ:

(a) سیلکشن بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:۔

(i) صدر (چیئرمین)، اِن کی غیر موجودگی میں وائس چانسلر بورڈ کے چیئرمین کے طور پر کام کرے گا۔

(ii) وائس چانسلر۔

(iii) پرو وائس چانسلر۔

(iv) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین۔

(v) متعلقہ تعلیمی محکمے کا سربراہ۔

(vii) ایک ممتاز عالم جو کہ صدر کی طرف سے نامزد کیا جائے گا۔

(viii) متولیان کے بورڈ کے دو اراکین جن کو قرطبہ فاؤنڈیشن تین سال کے بورڈ آف متولیان نامزد کرے گا۔

(b) رجسٹرار جو کہ معتمد بھی ہوگا، اس کی غیر موجودگی میں ڈپٹی رجسٹرار اسٹبلیشمنٹ سے نمٹنے کیلئے معتمد کا کام کرے گا۔

(c) ex-officio ممبران کے علاوہ دیگر ممبران کی مدتِ ملازمت تین سال ہوگی۔

(d) سیلکشن بورڈ کے اجلاس کورم، چیئرمین سمیت چار اراکین کے برابر ہوگا۔

(e) ایسا کوئی ممبر بورڈ کی کاروائی کا حصہ نہیں بنے گا جو خود اِس وقت ہونے وال آسامی کی اُمیدوار ہو۔

(f) پروفیسر اور ایسوسی ایٹ پرفیسروں کی آسامی پر اُمیدوار کے انتخاب کیلئے سیلکشن بورڈ متعلقہ مضمون کے ماہرین سے مشورہ کریگا اور دیگر تدریسی آسامیوں پر اُمیدوار کے انتخاب کیلئے متعلقہ مضمون کے دو ایسے ماہرین سے مشورے کے بعد اور سیلکشن بورڈ کی سفارشات اور بورڈ آف گورنرز کی منظوری سے وائس چانسلر ماہرین سے مشورے کے بعد نامزد کرے گا۔

(g) افسران کے انتخاب یا ترقی کے معاملے میں سیلکشن بورڈ صرف اِن اراکین پر مشتمل ہوگا جن کا ذکر ذیلی کلازز i،ii،iii،vi، viii اور xi میں کیا گیا ہے۔

10: سیلکشن بورڈ کے افعال:

(a) سیلکشن بورڈ تدریسی اور انتظامی عملے کیلئے درخواستوں پر غور کرے گا اور بورڈ آف گورنرز کو موزوں اُمیدواروں کی تقرری کیلئے نام تجویز کرے گا۔

(b) سیلکشن بورڈ متعلقہ اُمیدوار کیلئے صرف تدریسی عملے کی صورت میں اُمیدوار کی قابلیت، تدریسی تجربے، تحقیق اور قومی یا بین الاقوامی شہرت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے جہاں مناسب ہو وہاں اعلیٰ بنیادی تنخواہ کی سفارش بھی کر سکتا ہے۔ ایسی صورت میں بورڈ اپنے سفارشات کی وجوہات تحریری صورت میں محفوظ کرے گا۔ مزید برآں جامعہ کے اساتذہ اور انتظامی عملے کے افسران کی تنخواہ یونیورسٹی گرانٹس کمشن یا حکومت کی طرف سے وقتاً" فوقتاً" مقرر کردہ تنخواہوں سے کم نہیں ہوگی۔

(c) سیلکشن بورڈ جامعہ کے موجودہ افسران کی ترقی کے تمام مقدمات پر غور کرے گا اور بورڈ آف گورنرز کو ترقی کے لئے موزوں اُمیدواروں کے ناموں کی سفارش کرے گا۔

(d) ایک ممتاز عالم کی وزیٹنگ پروفیسر کے طور تقرری کیلئے سلکشن بورڈ کو شرائط وضع کر کے بورڈ آف گونرز کے صدر کو سفارش کرے گا۔

(e) سلیکشن بورڈ اور بورڈ آف گورنرز کے درمیان اختلافِ رائے کی صورت میں بورڈ آف گورنرز کا فیصلہ حتمی ہوگا۔